سوال

کیا یہ صحیح ہے کہ کوئی روایت بھی ضعیف نہیں ؟

جواب

الحمدللہ

روایات اورراویوں کی تعدادمیں مقارنہ بہت ہی مشکل ہے اس لیے کہ ایک حدیث کوبعض اوقات راویوں کی ایک جماعت روایت کرتی ہے ، اوراسی طرح ایک راوی احادیث کی ایک بڑی تعدادروایت کرتا ہے ۔

اوریہ کہنا کہ کوئی بھی روایت ضعیف نہیں یہ ایک ایسا قول ہے جوصحت سے عاری ہے کیونکہ راوی کی حالت اورعدل وضبط اورحفظ میں اس کے رتبہ وقدرکا اس کی راویات پربھی اثرہوتا ہے ۔

ہم آپ کے سامنے اس کی مثالیں پیش کرتے ہیں :

اول :

(اپنی میتوں پرسورۃ یس پڑھا کرو) اس حدیث کوابوداود اورابن ماجہ نے سلیمان التیمی عن عثمان عن ابیہ عن معقل بن یسارکی سند سے روایت کیا ہے ، تواب یہ حدیث ابوعثمان اوراس کے باپ دونوں کے مجھول ہونے کی بنا پرضعیف ہے ۔ دیکھیں ارواء الغیلیل (150/3) حدیث نمبر (588) ۔

دوم :

(والدہ اوراس کے بیٹے کوجدانہ کیا جائے) اسے بیھقی نے حسین بن عبداللہ بن ضمرۃ عن ابیہ عن جدہ کی سند سے روایت کیا ہے ۔

امام نووی رحمہ اللہ تعالی کہتے ہیں : یہ حدیث ضعیف ہے ، اورحسین بن عبداللہ کے ضعیف ہونے سب کا اتفاق ہے ۔ دیکھیں المجموع (445/9) ۔

تویہ احادیث ان کے راویوں کی بنا پرضعیف قراردی گئی ہیں ، اوربعض اوقات یہ بھی ہوسکتا ہے کہ سند توضعیف ہولیکن دوسری صحیح سند کے آجانے کی بنا پرحدیث صحیح ہو ۔

اوریہ بھی ہوسکتا ہے کہ سند صحیح ہواورکسی علت کے ہونے کی بنا پراس کا متن ضعیف ہو ۔

یہ ایک وسیع علم ہے جسے پڑھنے اورمشق کرنے کی ضرورت ہے ۔

واللہ تعالی اعلم .